نئی دہلی، 15/جنوری 2011 ہفتہ

اے گریڈ ہمدرد یونیورسٹی کا میوات میں کیمپس قائم کرنے کا منصوبہ

میڈیکل کالج مئی 2011 سے شروع ہونے کا امکان: وی سی ڈاکٹر جی ایس قاضی

نئی دہلی (ایس این بی) جامعہ ہمدرد (ہمدرد یونیورسٹی) کے وائس چانسلر ڈاکٹر جی این قاضی نے جو سی ایس آئی آر کے سابق ڈائریکٹر بھی ہیں بتایا کہ ہمدرد کو اے گریڈ یونیورسٹی درجہ دیا گیا ہے اور اس سال مئی سے ہمدرد کے میڈیکل کالج میں ایم بی بی ایس کی کلاس شروع ہونے کا امکان ہے۔ علاوہ ازیں میوات میں اس یونیورسٹی کا ایک کیمپس قائم کرنے کا بھی منصوبہ ہے۔ ڈاکٹر قاضی نے مزید بتایا کہ وزارت برائے فروغ انسانی وسائل کی ٹینڈن کمیٹی نے ہمدرد یونیورسٹی کو اے گریڈ میں رکھا ہے۔ علاوہ ازیں یونانی طبی تعلیم کو جدید تر بنانے کے لئے بھی یونانی میں یم ایس سی، پی ایچ ڈی کا ایک 4 سالہ انٹی گریٹیڈ کورس شروع کیا جارہا ہے جس میں بی یو ایم ایس کے طلبا داخلہ لے سکتے ہیں۔ ایم ڈی کیے ہوئے طلبا ڈھائی سال میں پی ایچ ڈی کرسکیں گے۔ ڈاکٹر قاضی کے مطابق جامعہ ہمدرد نے اقلیتوں کے لیے سول سروسز کے علاوہ ریلوے، ریاستی سول سروسز کی کوچنگ بھی شروع کی ہے جس میں 100 امیدواروں میں سے 40 خواتین امیدواروں کو بھی داخلہ دیا جاتا ہے۔ حکومت ہند نے اس کے لیے خصوصی فنڈ فراہم کیا ہے۔ میڈیکل کونسل آف انڈیا سے منظوری کے بعد میڈیکل کالج میں ایم ڈی اور ایم ایس کے کورسیز بھی شروع کیے جائیں گے۔ چونکہ راجدھانی دہلی میں مسلم اقلیت کا کوئی میڈیکل کالج نہیں ہے لہٰذا توقع ہے کہ کالج ہمدرد کا کام جلد شروع ہو جائے گا۔ میوات میں ہمدرد کا کیمپس قائم کرنے میں حکومت ہریانہ مدد کر رہی ہے۔ ڈاکٹر قاضی نے کہا کہ ان سب کامیابیوں کا سہرا چانسلر سید حامد کی سرپرستی ہمدرد کے اسٹاف اور ہمدرد فاؤنڈیشن کے قاید عبدالحمید فرزند حکیم عبدالحمید کی رہنمائی

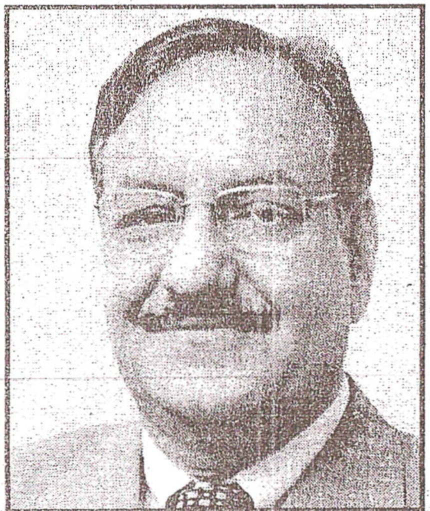

کے سر ہے لیکن حقیقت یہ ہے ڈاکٹر قاضی کی کاوشوں اور کوششوں کے نتیجے میں ہی ہمدرد یونیورسٹی ترقی کی منازل طے کر رہی ہے۔ وہ 2008 سے اس دانشگاہ کے وائس چانسلر ہیں۔ بہر حال ہمدرد یونیورسٹی کو اے گریڈ ملنا ایک قابل قدر کامیابی ہے۔